صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 31 جولائی 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 31 جولائی 2015ء 14 شوال 1436 ہجری 31 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 173

نماز میں تلاوت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

نماز میں قرآن کریم کی تلاوت بغیر نماز کی تلاوت سے افضل ہے اور نماز کے علاوہ قرآن کریم پڑھنا تسبیح وتکبیر کرنے سے افضل ہے اور تسبیح صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ روزہ سے افضل ہے اور روزہ آگ سے بچانے والی ڈھال ہے۔

(شعب الایمان التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فصل فی استحباب القراءۃ فی الصلاۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ فاتحہ کا تفسیری ترجمہ

''تمام تعریفیں اور تمام مدح اور تمام اِسْتُتْ اور مَہِمَا خدا کے لیے مسلّم اور مخصوص ہے جو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا ہے کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اُس کی پیدا کردہ نہیں اور اس کی پرورش کردہ نہیں۔ وہ رحمٰن ہے یعنی وہ بغیر عوض اعمال کے اپنے تمام بندوں کو خواہ کافر ہیں خواہ مومن اپنی نعمتیں دیتا ہے اور اُن کی آسائش اور آرام کے لئے بیشمار نعمتیں اُن کو عطا کر رکھی ہیں اور وہ رحیم ہے یعنی پہلے تو وہ اپنی رحمانیت سے جس میں انسان کی کوشش کا دخل نہیں ایسے قویٰ اور طاقتیں اپنے بندوں کو عطا کرتا ہے جن سے نیک اعمال بجا لاسکیں اور تکمیل اعمال کے لئے ہر ایک قسم کے اسباب مہیّا کر دیتا ہے اور پھر جب اُس کی رحمانیت سے انسان اس لائق ہو جاتا ہے کہ اعمال نیک بجالا سکے تو ان اعمال کی جزاء کے لیے خدا تعالیٰ کا نام رحیم ہے اور جب انسان خدا تعالیٰ کی رحیمیّت سے فیضیاب ہو کر اس لائق ہو جاتا ہے کہ اس کی طرف سے ابدی انعام و اکرام پاوے تو اس ابدی انعام واکرام کو دینے کے لیے خدا تعالیٰ کا نام مالک یوم الدین ہے۔ پھر بعد اس کے فرمایا ہے کہ وہ خدا جو ان صفات کا تو جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور پرستش وغیرہ نیک امور میں تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ اُن لوگوں کی راہ جن پر تیرا انعام واکرام ہے اور اُن لوگوں کی راہ سے بچا جو تیرے غضب کے نیچے ہیں (یعنی ایسی شوخی اور شرارت کے کام کرتے ہیں جو اس دنیا میں موردِ غضب ہو جاتے ہیں) اور ہمیں اُن لوگوں کی راہ سے بچا جو تیری راہ کو بھول گئے ہیں اور وہ راہیں اختیار کرتے ہیں جو تیری مرضی کے موافق نہیں۔ آمین''

(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 361)

سورۃ فاتحہ میں گلاب ایسی وجوہ بے نظیری

''ایک مرتبہ اس عاجز نے اپنی نظر کشفی میں سورۃ فاتحہ کو دیکھا کہ ایک ورق پر لکھی ہوئی اس عاجز کے ہاتھ میں ہے اور ایک ایسی خوبصورت اور دلکش شکل میں ہے کہ گویا وہ کاغذ جس پر سورۃ فاتحہ لکھی ہوئی ہے سُرخ سرخ اور ملائم گلاب کے پھولوں سے اس قدر لدا ہوا ہے کہ جس کا کچھ انتہا نہیں اور جب یہ عاجز اس سورۃ کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اُس میں سے بہت سے گلاب کے پھول ایک خوش آواز کے ساتھ پرواز کر کے اوپر کی طرف اُڑتے ہیں اور وہ پھول نہایت لطیف اور بڑے بڑے اور سُندَر اور تر و تازہ اور خوشبودار ہیں جن کے اوپر چڑھنے کے وقت دِل و دماغ نہایت مُعَطّرْ ہو جاتا ہے اور ایک ایسا عالم مستی کا پیدا کرتے ہیں کہ جو اپنی بے مثل لذتوں کی کشش سے دنیا و مافیہا سے نہایت درجہ کی نفرت دلاتے ہیں۔ اس مُکاشَفَہ سے معلوم ہوا کہ گلاب کے پھول کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک روحانی مناسبت ہے۔ سو ایسی مناسبت کے لحاظ سے اس مثال کو اختیار کیا گیا''

''جو خوبیاں گلاب کے پھول میں ظاہراً و باطِناً پائی جاتی ہیں جن کے رو سے اُس کی نظیر بنانا عادتاً مُحال سمجھا گیا ہے اُسی طور پر اور اُس سے بہتر خوبیاں سورۃ فاتحہ میں موجود ہیں۔''

گلاب کی ظاہری خوبیاں ''اس کا رنگ نہایت خوشنما اور خوب ہے اور اس کی خوشبو نہایت دل آرام اور دلکش ہے اور اس کے ظاہر بدن میں نہایت درجہ کی ملائمت اور تر و تازگی اور نرمی اور نزاکت اور صفائی ہے۔''

گلاب کی باطنی خوبیاں ''مُفَرِّح اور مقوّی قلب اور مُسَکّن صَفرا ہے اور تمام قویٰ اور ارواح کو تقویت بخشتا ہے اور صَفرا اور بَلغَم رَقِیق کا مُسْہِلْ بھی ہے اور اسی طرح معدہ اور جگر اور گردہ اور امعا اور رحم اور پھیپھڑہ کو بھی قوت بخشتا ہے اور خَفَقَانِ حارَ اور غشی اور ضعف قلب کے لئے نہایت مفید ہے اور اسی طرح اور کئی امراض بدنی کو فائدہ مند ہے۔''

(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 8,7)

نصاب ششماہی دوم واقفین نو

(17 سال سے زائد عمر واقفین نو/واقفات نو)

قرآن کریم: قرآن کریم پارہ 17 نصف آخر مع ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

تاریخ اسلام: دیباچہ تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: کشتی نوح

علمی مسائل: ختم نبوت ۔ قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

جو واقفین نو/واقفات نو قبل ازیں چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں ان کے لئے یہ پیپرز لازمی نہیں تاہم بہتر ہے کہ وہ بھی دوبارہ یہ پیپر حل کریں تا کہ ان کے علم میں مزید اضافہ ہو۔ جو واقفین نو /واقفات نو چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں وہ دیباچہ تفسیر آن کا امتحان دیں گے۔ مربیان/ معلمین کرام/اور جامعہ احمدیہ / مدرسۃ الظفر میں زیر تعلیم واقفین نو ان امتحانات سے مستثنٰی ہونگے۔

متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ مورخہ 9۔اگست 2015 کو امتحان ہوگا۔ واقفین نو/واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/معاونہ صدر واقفات نو اور مربیان/ معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ تیاری میں مدد کریں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

آرکیالوجی شارٹ کورس

نظارت تعلیم کے تحت آرکیالوجی کے ایک شارٹ کورس Fundamental of Archaeology کا مورخہ 9۔اگست 2015ء سے آغاز کیا جا رہا ہے۔ آرکیالوجی اور تاریخ میں دلچسپی رکھنے والے طلباء و طالبات اس میں شامل ہوسکتے ہیں۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6212473,6215448,6213405
Info@nazarattaleem.org,
admissions@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

تمام عوارض جو زندگی تلخ کرتے ہیں بمنزلہ آگ ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء میں حضرت مسیح موعود کا اقتباس پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آگ سے مراد صرف وہی آگ نہیں جو قیامت کو ہوگی۔ بلکہ دنیا میں بھی جو شخص جو ایک لمبی عمر پاتا ہے وہ دیکھ لیتا ہے کہ دنیا میں بھی ہزاروں طرح کی آگ ہیں۔ تجربہ کار جانتے ہیں کہ قسم قسم کی آگ دنیا میں موجود ہے۔ طرح طرح کے عذاب، خوف، خون، فقر و فاقے، امراض، ناکامیاں، ذلت و ادبار کے اندیشے، ہزاروں قسم کے دکھ، اولاد، بیوی وغیرہ کے متعلق تکالیف اور رشتہ داروں کے ساتھ معاملات میں الجھن''۔ بے تحاشا جو دنیاوی مسائل ہیں۔ فرمایا ''غرض یہ سب آگ ہیں۔ تو مومن دعا کرتا ہے کہ ساری قسم کی آگوں سے ہمیں بچا۔ جب ہم نے تیرا دامن پکڑا ہے تو ان سب عوارض سے جو انسانی زندگی کو تلخ کرنے والے ہیں اور انسان کے لئے بمنزلہ آگ ہیں بچائے رکھ''۔

(الحکم جلد 7 نمبر 11 مورخہ 24/ مارچ 1903ء صفحہ 9-10)

اس میں حضرت مسیح موعود نے دو باتوں کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ ایک تو یہ کہ خالص ہو کر یہ دعا کرنے والا جو دعا کرتا ہے تو شرک سے اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔ فرمایا رَبَّنَا کا لفظ یہ تقاضا کرتا ہے کہ باقی تمام جھوٹے خدا جو دل میں بنائے ہوئے ہیں ان سے نجات حاصل کر کے مَیں تیرے پاس آیا ہوں۔ دوسرے یہ کہ جب دنیا کی حسنات مانگی ہیں، آخرت کی حسنات کے ساتھ تو اس دنیا میں بھی جو انسان کے ساتھ متفرق قسم کے مسائل لگے ہوئے ہیں بعض دفعہ وہ دل کو بے چین کر دیتے ہیں۔ جب انسان ان مسائل میں الجھا ہوتا ہے بعض لوگ یوں سمجھتے ہیں کہ اس آگ میں جل رہے ہیں۔ لوگ بڑے پریشانی کے خطوط بھی لکھتے ہیں۔ پس یہ دعا اگر صحیح معنوں میں کی جائے گی تو شرک سے بچاتے ہوئے آخرت کے عذاب سے بھی بچا رہی ہوگی۔ کیونکہ جب دعا کرنے والا خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک رہا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی دعا مانگتے ہوئے اس دنیا کی پریشانیوں کی آگ سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر رہا ہوگا تو اللہ تعالیٰ پھر فضل فرماتا ہے۔ پس یہ بڑی جامع دعا ہے اور جس طرح پہلی دعا میں بتایا تھا جو مَیں نے شروع میں پہلے پڑھی تھی۔ جیسے مَیں نے کہا تھا کہ درود شریف کے ساتھ عموماً جماعت کی کتابوں میں عموماً وہی دعا لکھی ہوتی ہے۔ اور دعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ عام طور پر یہ دونوں دعائیں جو آخر پر میں نے پڑھی اور شروع میں یہ عموماً لکھی ہوئی ہیں اس لئے احمدی اس کو زیادہ پڑھتے ہیں۔ اور ہیں بھی یہ بڑی جامع دعائیں۔ تو پہلی دعا کی طرح یہ دعا بھی نماز میں پڑھی جاتی ہے۔ تو یہ دعائیں نماز میں ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر قسم کی آگ سے بچنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کے لئے عبادت بڑی ضروری ہے جس کی شکل اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہلی دُعا میں قیام نماز بتائی۔

پس اس رمضان میں ان دُعاؤں کا صحیح فہم و ادراک حاصل کرتے ہوئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ قیام نماز کا عادی بن جائے اور پھر اس کو اپنی نسلوں میں بھی اور دوسروں میں بھی پھیلانے والا بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2007ء)

غزل

ملے آگہی وہ یا رب ادراک وہ عطا ہو
ہر شے کے آئینے میں دل تجھ کو دیکھتا ہو

نہ پہنچ نگہ کی تجھ تک نہ خیال کی رسائی
یہ سفر نہیں ہے ایسا جس کی کہ انتہا ہو

ہے رواں نظام ہستی تیری رحمتوں کے سائے
گر ہاتھ تو اُٹھا لے ہر سُو بقا فنا ہو

خوبی و خوبروئی تیری غلام در ہیں
ممکن نہیں جہاں میں کوئی تجھ سا دلربا ہو

گر تجھ سے عاشقی ہو تو سرورِ سرمدی ہو
جو دل ہو تیرا مسکن ہر درد سے رہا ہو

رک جائے پھر تو ظالم یکسر رہ جفا سے
ادراک گر ہو تیرا گر تجھ سے آشنا ہو

ارض و فلک میں کیسی ہلچل مچی ہوئی ہے
اب فتنہ قیامت جز اس کے اور کیا ہو

یہ سیل نوح، زلازل، فتنہ گری، وبائیں
ممکن ہے اس کے پیچھے کوئی اور سلسلہ ہو

جو الاؤ نفرتوں کے ہر سُو بھڑک رہے ہیں
مولا میرے اب ان سے انسانیت رہا ہو

جو زمین اگل رہی ہے ظلم و ستم کی فصلیں
پھر کیوں نہ آسماں سے نازل کوئی بلا ہو

جس ناؤ کا کھویا ہو آسماں کا مالک
اک کرم خاک سے وہ کیسے بھلا تباہ ہو

اپنا تو ہے توکل ہر حال میں اسی پر
انہیں غم ہی کیا کہ جن کا خود آسرا خدا ہوا

وہ دلبرم ہمارا ہمیں جان و دل سے پیارا
جلوے اسی کے دیکھیں جس جس طرف نگاہ ہو

ہو درد و غم مقدر یا فضل بے پناہ ہو
''راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو''

ا۔ رشید بدر

مکرم فرید احمد نوید صاحب۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

خلافت احمدیہ اور عالمگیر غلبہ حق

10 ہجری میں جب ایک مختصر علالت کے بعد حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو یہ خبر سن کر حضرت عمرؓ فاروق غم کے مارے بے حال ہوگئے۔ آپ نے میان سے تلوار نکال لی اور یہ اعلان کیا کہ جو یہ کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے ہیں میں اس کی گردن اڑا دوں گا۔ اس موقعہ پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے، حضرت رسولِ کریمؐ کے چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹایا، آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا اور فرمایا:

''لوگو! سن لو جو محمدؐ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ محمدؐ فوت ہوگئے اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا جان لے کہ اللہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا''۔

اس کے بعد آپ نے سورۃ آل عمران کی ان آیات کی تلاوت فرمائی۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُول (آیت:145)

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ ''جب میں نے یہ آیت سنی تو میرے پاؤں لڑکھڑا گئے۔ میں زمین پر گر گیا اور سمجھ گیا کہ واقعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے ہیں''۔

حضرت رسول کریمؐ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے سامنے جانشینی اور خلافت کا مسئلہ آیا۔ کئی آراء سامنے آئیں تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ ''یہ عمر اور ابوعبیدہ ہیں ان میں سے کسی کے ہاتھ پر بیعت کرلو۔'' اس پر حضرت عمرؓ نے کہا کہ ہم آپ کی بیعت کریں گے آپ ہم میں سب سے بہتر اور ہمارے سردار ہیں۔ آپ نبی اکرمؐ کو ہم سے زیادہ محبوب تھے اور یہ کہہ کر حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ کا ہاتھ تھام لیا اور آپ کی بیعت کرلی۔ سب موجود لوگوں نے بھی حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کرلی۔ یوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق خلافت راشدہ خوف کو امن میں بدلنے کے لئے ظاہر ہوئی۔ دین کی روشنی کو اکناف عالم تک پہنچانے کے لئے ایک روشن مینار کی صورت میں سامنے آئی۔ ہر قسم کے خوف دور ہوئے اور امت نے امن، سکون، اطمینان اور ترقیات کا ایک ایسا راستہ دیکھا جو خلافت راشدہ کے بعد دوبارہ نصیب نہ ہوسکا۔

تاریخ خود کو دہراتی ہے

آج بھی تاریخ خود کو دہرا رہی تھی۔ ایک مرتبہ پھر دل یہ تسلیم کرنے کو تیار ہی نہ تھے کہ محبوب حقیقی کے بلاوے پر ان کا محبوب انہیں چھوڑ کر جا چکا ہے۔ 26 مئی 1908ء کو حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات کا یہ دن آپ کے ماننے والوں کے لئے ایک زلزلہ سے کم نہیں تھا۔ گو حضور کئی سال سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی خبروں سے اپنے احباب کو آگاہ کر رہے تھے اور 1905ء میں رسالہ الوصیت میں بڑی وضاحت سے اپنی وفات اور نظام خلافت کے قیام کی خبر دے چکے تھے لیکن جان سے پیارے وجودوں سے جدائی کا تصور کرنا محال ہوا ہی کرتا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں بڑی وضاحت سے تحریر فرمایا تھا کہ:

''سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سُنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا وے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک مَیں نہ جاؤں۔ لیکن مَیں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ مَیں اِس جماعت کو جو تیرے پَیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا''۔

(الوصیت، روحانی خزائن۔ جلد نمبر 20 صفحہ 305)

چنانچہ یہ جدائی کا دن آیا اور ایک نہایت کٹھن دن کے طور پر طلوع ہوا۔ جیسا کہ حضرت مولوی عبدالرحیم نیر صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''حضرت مسیح موعود کے وصال کے وقت لوگوں کے ہوش وحواس پر اثر تھا اور جماعت احمدیہ کو بے انتہا صدمہ تھا لیکن جو شخص اس وقت صبر و وقار سے کام لے کر جماعت کی تسکین کا باعث تھا وہ حضرت مولانا حافظ نورالدین تھے''

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 3 صفحہ 178)

جب جماعت کے سرکردہ احباب کی طرف سے آپ سے خلافت کی ذمہ داری اٹھانے کے لئے درخواست کی گئی تو آپ نے فرمایا:

''حضرت صاحب کے اقارب میں اس وقت تین آدمی موجود ہیں ......اس وقت مردوں، عورتوں، بچوں کے لئے ضروری ہے کہ وحدت کے نیچے ہوں۔ اور اس وحدت کے لئے ان بزرگوں میں سے کسی کی بیعت کرلو۔''

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 3 صفحہ 189)

لیکن جماعت کے اصرار پر کہ آپ ہی اس ذمہ داری کو اٹھائیے۔ آپ نے جماعت کی وحدت، دین کی سربلندی اور نبوت کے کام کو آگے جاری رکھنے کے لئے اس منصب کو قبول فرمالیا۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص تجلی سے آپ کو سرفراز فرمایا تو آپ ایک ایسے جری پہلوان کی طرح کھڑے ہوئے جسے اللہ تعالیٰ کے فضل کی بنا پر اپنی کامیابی پر پورا بھروسہ تھا۔ آپ نے جماعت کی امامت سنبھالی اور خلافت احمدیہ کے امین اور محافظ کے طور پر پوری جرأت اور بہادری سے اپنے فرائض ادا کئے۔

خلافت کیوں ضروری تھی

اس مضمون کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے کہ خلافت کی کیا اہمیت اور ضرورت تھی، اور کیوں انبیاء کے بعد اس نظام کا قائم ہونا ضروری ہوا کرتا ہے کیونکہ اسی مضمون کو درست طور پر نہ سمجھنے کے سبب بہت سے لوگ ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ اس بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہوسکتا ہے جو ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو...... اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے''۔

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

یہ وہ اصولی ہدایت تھی جسے حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات کے موقعہ پر تمام جماعت نے سمجھا، بالاتفاق تسلیم بھی کیا اور یکجان ہوکر خلافت اولیٰ کے فرمانبرداروں میں شامل ہوگئے۔ یہ ایک حیرت انگیز امر ہے کہ وہ لوگ بھی جو بعد میں خلافت کی ضرورت کے انکاری ہوگئے اس موقع پر انہوں نے بھی آپ کی خلافت کو نہ صرف قبول کیا بلکہ چھ سال تک اپنی گردنیں اس آسمانی نظام کے سامنے جھکائے رکھیں۔ اور یہی وہ بنیادی دلیل تھی جسے بعد ازاں حضرت مصلح موعود نے منکرین خلافت کے سامنے بارہا پیش کیا لیکن کوئی اس بارے میں جواب نہ دے سکا۔ خلافت احمدیہ کو قبول کرنا اور اس کی ضرورت کو تسلیم کرنا وہ پہلا اجماع تھا جو حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت نے یکجان ہوکر کیا اور جسے اللہ تعالیٰ نے بھی ایسی قبولیت دی کہ آج 105 سال بعد ہم جانتے ہیں کہ خلافت کے بغیر جماعت کی کوئی اہمیت ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ وہ لوگ جنہوں نے اس اصول کو مان کر پھر اس کا انکار کردیا، اس پیوند وفا کو جوڑ کر کاٹ دیا، آج دنیا میں ان کی کوئی بھی عزت و تکریم اور اہمیت باقی نہیں رہی۔ خلافت کا انکار کر کے انجمن کو بالادست قرار دینے والے لوگ جب ٹوٹ کر اس آسمانی نظام سے الگ ہوئے تو بکھر کر رہ گئے۔ نہ دنیا نے انہیں تسلیم کیا اور نہ خود وہ اپنی نظروں میں ہی معتبر رہے۔

چنانچہ ان کے اخبار ''پیغام صلح'' (9 مئی 1973ء) نے اپنے اداریہ میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ اعتراف کیا:

''ہماری اس جماعت احمدیہ لاہور کا وجود پاکستان میں نہ ہونے کے برابر ہے۔''

اس اخبار نے دوبارہ 25 مئی 1977ء کے ادارتی نوٹ میں انجمن اشاعت اسلام لاہور کی حالت زار کا نقشہ درج ذیل الفاظ میں کھینچا۔

''ہمیں اپنے ہر شعبۂ زندگی میں یہی نظر آتا ہے کہ ہم نے دین کو دنیا پر نہیں، دنیا کو دین پر مقدم رکھا ہے...... مامورِ وقت نے اپنے نور بصیرت سے انجمن اراکین کی نسبت اسی لئے فرمایا تھا کہ جب انجمن کے اراکین یہ دیکھیں کہ اس کے کسی رکن کے دل میں دنیا کی ملونی ہے تو انجمن کا فرض ہوگا کہ اسے نکال دے کیونکہ ایسا شخص دنیا کا ذلیل ترین کیڑا ہوتا ہے جو اندر ہی اندر جماعت کو کھوکھلا کر دیتا ہے...... ہمارے سارے مسائل اور الجھنوں کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے اس راستہ سے بھٹک گئے ہیں جس پر حضرت مسیح موعود ہمیں ڈال گئے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود کو پس پشت ڈال کر اپنے لئے نئے راستے تلاش کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ بیرونی سیاست گری نے ہمارے معاملات میں مداخلت شروع کر دی ہے ہم سب کچھ اپنی آنکھ کے سامنے ہوتا دیکھ کر بھی اسے روکنے کی جرأت سے محروم ہیں جو مصلحتیں پہلے بگاڑ پیدا کر چکی ہیں وہ اب بھی ہمارے مدّنظر ہیں ہم شرافت کے پردے میں بزدلی کا شکار ہیں۔ قول سدید سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں۔ اگر ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اس عہد کی طرف ''میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا'' واپس لوٹنا ہوگا اور آپ کی وصیت کو سینے سے لگا کر دنیا کی ملونی کو باہر نکال پھینکنا ہوگا۔''

(پیغام صلح لاہور 18/25 مئی 1977ء صفحہ 4، بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نمبر 19 صفحہ 204)

1983ء میں ایک غیر مبائع خواجہ محمد نصیر اللہ صاحب ممبر مجلس معتمدین سیکرٹری جماعت راولپنڈی نے ایک ٹریکٹ میں اپنے امیر کی خفیہ پالیسی پر زبردست تنقید کرتے ہوئے لکھا۔

''ہم علمی سطح پہ دوسری جماعتوں سے مار کھا چکے ہیں ہمارے ہاں علمائے دین کا فقدان ہے، اہل قلم ناپید ہیں۔ فصاحت و بلاغت اور حسن خطاب کی رمق تک باقی نہیں رہی۔ زمانہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور نئے سے نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں ان پر بولنے والا اور لکھنے والا ہمارے ہاں کوئی دکھائی نہیں دیتا۔ وہی آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے کی باتیں بے ڈھنگے پن سے بار بار بیان کی جاتی ہیں

اور سمجھا جاتا ہے کہ ہم نے قلعے سر کر لئے ہیں۔ پھر انفرادی اور اجتماعی صورت میں جماعت کی عملی حالت ہمارے تنزل اور انحطاط کی دہائی دے رہی ہے۔"

(مجلس معتمدین سے جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب کے خطاب پر ایک نظر صفحہ 11 و 13 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نمبر 19 صفحہ 205)

عالمی ترقیات اور فتوحات کے وعدے

اگر ہم حضور کی تحریرات دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کا ذمہ لیا تھا اور آج خلافت احمدیہ کے ذریعہ سے یہ وعدے پورے بھی ہوتے چلے جارہے ہیں اور زمانے بھر کی دشمنی اور مخالفت کے باوجود یہ پیغام پھیلتا چلا جارہا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

اے تمام لوگو! سُن رکھو کہ یہ اُس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلاوے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی"۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 66)

یہ غلبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا جارہا ہے اور خلافت احمدیہ کے زیر سایہ جماعت احمدیہ ملک ملک میں دین کا حقیقی پیغام پہنچا کر ان کے دلوں کو فتح کرتی چلی جارہی ہے۔ اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ منکرین خلافت کا انحطاط اس بدقسمت سوچ کا نتیجہ تھا کہ وہ خلافت کی آسمانی ڈھال کے بغیر بھی اپنے معرکوں میں کامیاب و کامران ہوسکتے ہیں۔ وہ برکات خلافت کی رداء اوڑھے بغیر بھی دشمن کے حملوں کو روک سکتے ہیں۔ وہ خلیفہ وقت کی راہنمائی کے بغیر بھی راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔ لیکن وقت نے بتادیا کہ وہ غلطی پر تھے اور اب دین کی سربلندی اور عالمگیر ترقی خلافت احمدیہ کے ساتھ ہی وابستہ کی جاچکی ہے۔

گو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حیات میں ہی بعض ذہن باوجود آپ کی بیعت کرنے کے اس نہج پر چل پڑے تھے لیکن حضور نے بڑی شوکت کے ساتھ ایسی ہر سوچ کو کچل کر رکھ دیا۔ اور یہ سمجھا دیا کہ اگر تم نے بیعت کرلی ہے تو پھر اس کے تقاضے بھی پورے کرنا ہوں گے۔

اپنی پہلی تقریر میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

"اگر تم میری بیعت کرنا ہی چاہتے ہو تو سن لو بیعت بک جانے کا نام ہے"۔

نیز بعدازاں ایک موقعہ پر فرمایا:

"کہا جاتا ہے کہ خلیفہ کا کام صرف نماز پڑھانا یا جنازہ یا نکاح پڑھا دینا اور یا پھر بیعت لے لینا ہے۔ یہ کام تو ایک مُلّا بھی کرسکتا ہے اس کے لئے کسی خلیفہ کی ضرورت نہیں اور میں اس قسم کی بیعت پر تھوکتا بھی نہیں۔ بیعت وہی ہے جس میں کامل اطاعت کی جائے اور جس میں خلیفہ کے کسی ایک حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے"۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 3 صفحہ 262)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 11 مئی 2003ء کو احباب جماعت کے نام ایک خصوصی پیغام میں فرمایا:

"قدرتِ ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرتِ ثانیہ نہ ہو تو (دین حق) کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے"۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 مئی 2003ء صفحہ 1)

خلیفہ خدا بناتا ہے

قرآن کریم کی واضح تصریح کے مطابق خلافت کی نعمت عطا کرنا اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے اور خلیفہ بنانا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ جیسے نبوت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جاتی ہے ویسے ہی خلافت بھی اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے۔ گو اس کے لئے بسا اوقات وہ بندوں کی کوششوں اور حالتوں کو بھی دیکھتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں"۔

(سورۃ النور: 56)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"صوفیاء نے لکھا کہ جو شخص کسی شیخ یا رسول اور نبی کے بعد خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے تو سب سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے۔ جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا تعالیٰ کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا ازسرنو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 524)

اسی مضمون کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس طرح بیان فرمایا:

"خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدمؑ کو خلیفہ بنایا۔ کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے۔ فرمایا: اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً (البقرۃ: 31) اس خلافت آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا کہ حضور وہ مُفْسِدِ فِی الارض اور مُسْفِکُ الدم ہے۔ مگر انہوں نے اعتراض کرکے کیا پھل پایا؟ تم قرآن مجید میں پڑھ لو کہ آخر انہیں آدمؑ کے لئے سجدہ کرنا پڑا۔ پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آدم کی خلافت کے سامنے مسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اور اگر وہ اِباء کو اور اِستکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھے کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے تو سعادت مند فطرت اسے اُسْجُدُوْا لِآدَمَ کی طرف لے آئے گی اور اگر ابلیس ہے تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا"۔

(بدر 4 جولائی 1912ء صفحہ 6)

جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مصلح موعود اسی مضمون کو سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو یہ کہتا ہے کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہوتا ہے...... اور درحقیقت قرآن شریف کو غور سے مطالعہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی بلکہ ہر قسم کے خلفاء کی نسبت اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ انہیں ہم بناتے ہیں...... اب کون ہے جو مجھے خلافت سے معزول کر سکے۔ خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے انتخاب میں غلطی نہیں کرتا۔ اگر سب دنیا مجھے مان لے تو میری خلافت بڑی نہیں ہوسکتی اور اگر سب کے سب خدانخواستہ مجھے ترک کر دیں تو بھی خلافت میں فرق نہیں آسکتا۔ جیسے نبی اکیلا بھی نبی ہوتا ہے اسی طرح خلیفہ اکیلا بھی خلیفہ ہوتا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کے فیصلہ کو قبول کرے"۔

(کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے، انوار العلوم جلد 2 صفحہ 11-18)

خلافت احمدیہ دائمی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"اب آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام پر پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں"۔

(الفضل 28 جون 1982ء)

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو حضرت مسیح موعود کے بعد سلسلۂ خلافت کو ہمیشہ کے لئے قرار دیا ہے جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے......

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی۔ جب یہ دور ختم ہوگا تو اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی اور یہ فرما کر آپؐ خاموش ہوگئے۔

اور یہ جو دوبارہ قائم ہونی تھی یہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی قائم ہونی تھی۔ پس یہ خاموش ہونا بتاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے بعد جو سلسلۂ خلافت شروع ہونا ہے یا ہونا تھا، دائمی ہے اور یہ الٰہی تقدیر ہے اور الٰہی تقدیر کو بدلنے پر کوئی فتنہ پرداز بلکہ کوئی شخص بھی قدرت نہیں رکھتا۔ یہ قدرت ثانیہ یا خلافت کا نظام اب انشاء اللہ تعالیٰ قائم رہنا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء۔ الفضل انٹرنیشنل 10 جون 2005ء)

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے

آج کی اس مادہ پرست دنیا میں ایسے تعلقات بہت کم میسر آتے ہیں جو سچے جذبوں پر مشتمل ہوں، جہاں خلوص کی قیمت ہر ایک چیز سے زیادہ ہو۔ جہاں ایسی بے لوث اور بے غرض محبت میسر ہو جیسی ایک ماں اپنے بچے سے کرتی ہے۔ لیکن خلافت احمدیہ کی بدولت ہم اپنی زندگی میں ایک ایسا وجود ہمیشہ پاتے ہیں جو ہمارے لئے کڑی دھوپ میں ایک شجر سایہ دار کی طرح ہوتا ہے۔ ہر مشکل، پریشانی، مصیبت اور ابتلاء کے وقت ہمیں سنبھالتا اور سہارا دیتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"کیا تم میں اور ان میں جنہوں نے خلافت سے روگردانی کی ہے، کوئی فرق ہے؟ کوئی بھی فرق

نہیں! لیکن نہیں!! ایک بہت بڑا فرق بھی ہے!!! اور وہ یہ کہ تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا، تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا، تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ مگر اُن کے لئے نہیں ہے۔ تمہارا اسے فکر ہے، درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولا کے حضور تڑپتا رہتا ہے لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں ہے‘‘

(برکات خلافت، انوار العلوم جلد دوم، صفحہ 156)

اور معاملہ صرف ذاتی محبت اور سہارے کا ہی نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اب (دین) کی ہر ایک ترقی اور دین کی حقیقی خدمت صرف خلافت کے زیر سایہ رہ کر ہی کی جاسکتی ہے۔ کوئی لاکھ دین کی خدمت اور حمایت کا دعویٰ کرے یہ ایک اٹل تقدیر ہے کہ خلافت کی طاقت کے بغیر اہل حق کی کوئی بھی اہمیت اور طاقت باقی نہیں رہتی۔ یہ وہ آخری فیصلہ ہے جسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’اس آیت میں ...... کی قسمت کا آخری فیصلہ کیا گیا ہے اور ان سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اگر وہ خلافت کے قائل رہے اور اس غرض کے لئے مناسب کوشش اور جدوجہد بھی کرتے رہے تو جس طرح پہلی قوموں میں خدا تعالیٰ نے خلافت قائم کی ہے اسی طرح ان کے اندر بھی خدا تعالیٰ خلافت کو قائم کردے گا اور خلافت کے ذریعہ سے ان کو ان کے دین پر قائم فرمائے گا جو خدا نے ان کے لئے پسند کیا ہے اور اس دین کی جڑیں مضبوط کردے گا اور خوف کے بعد امن کی حالت ان پر لے آئے گا۔‘‘ (تفسیر کبیر جلد ششم، تفسیر سورۃ النور، ص367)

پس اس نعمت کی ہم میں سے ہر ایک کو بہت قدر کرنی چاہئے۔ اس الٰہی نظام کے ساتھ اپنے تعلق کو ہمیشہ مضبوط سے مضبوط تر کرتے چلے جانا چاہئے۔ کیونکہ دین کی ترقیات کا جو راستہ اور ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے اس کو اختیار کئے بغیر ہم کبھی بھی کامیابی اور کامرانی حاصل نہیں کرسکتے۔ یہ وہ سب سے اہم اور انتہائی ضروری امر ہے جس پر ہمیشہ ہماری نظر رہنی چاہئے اور یہ وہ سب سے قیمتی سرمایہ ہے جسے ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ ہمیں اپنے سینوں سے لگا کر اس کی حفاظت کرتے چلے جانا ہے۔ بلکہ دین کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے حضرت سعد بن ربیع الانصاری کی طرح اپنی نسلوں اور اپنی قوموں کو بھی یہ پیغام دے کر جانا ہے کہ جب تک ہم زندہ رہے ہم نے اپنے عہدوں کی حفاظت کی پس ہماری موت کے بعد تم اس ذمہ داری کو اٹھانا اور اس میں کوئی کمزوری یا کوتاہی نہ دکھانا۔ خلافت احمدیہ کے جاں نثار بن کر ہمیں بھی وفاداری اور بہادری کے ویسے ہی نظارے دنیا کے سامنے پیش کرنے ہیں جیسے حضرت مصعبؓ بن عمیر نے جنگ اُحد میں دکھائے تھے۔ ان کے ہاتھ میں مسلمانوں کا علَم تھا۔ ایک دشمن نے حملہ کرکے ان کا وہ ہاتھ کاٹ دیا جس سے وہ علَم سنبھال رہے تھے۔ حضرت مصعبؓ نے اپنے کٹے ہوئے ہاتھ کی پرواہ کئے بغیر جھنڈا دوسرے ہاتھ سے تھام لیا۔ دشمن نے پھر حملہ کیا اور ان کا دوسرا بازو بھی کٹ گیا۔ اب کی بار حضرت مصعبؓ نے اپنے کٹے ہوئے بازوؤں کی مدد سے جھنڈے کو اپنے سینے سے سہارا دیا اور اس وقت تک تھامے رکھا جب تک ایک اور مسلمان سپاہی نے اسے نہ سنبھال لیا۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر شہید ہوگئے لیکن اس عہد کو توڑنا گوارا نہ کیا جو انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کیا تھا۔ آخری سانس تک انہوں نے حبل اللہ اور عہد بیعت کے کڑے کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔ آج ہمارے ہاتھوں میں بھی خلافت احمدیہ سے وفا اور عہد بیعت کا کڑا ہے۔ یہ کڑا تو تا قیامت قائم رہنے والا ہے اور کبھی بھی نہیں ٹوٹے گا لیکن ہمیں اپنا جائزہ ضرور لینا چاہئے تاکہ ہم اس نعمت کی قدر کرنے والے اور ہمیشہ اس کے اہل قرار پاتے چلے جائیں۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ایک نظام قائم ہے، ایک نظام خلافت قائم ہے، ایک مضبوط کڑا آپ کے ہاتھ میں ہے جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ کڑا تو ٹوٹنے والا نہیں لیکن اگر آپ نے اپنے ہاتھ اگر ذرا ڈھیلے کئے تو آپ کے ٹوٹنے کے امکان پیدا ہوسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس سے بچائے۔ اس لئے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور نظام جماعت سے ہمیشہ چمٹے رہو۔ کیونکہ اب اس کے بغیر آپ کی بقا نہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 1۔ صفحہ 256)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

قرآن کا حسن اور کمالات

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’قرآن شریف کی خوبیاں اور اس کے کمالات، اس کا حسن اپنے اندر ایک ایسی کشش اور جذب رکھتا ہے کہ بے اختیار ہو ہو کر دل اس کی طرف چلے آئیں۔ مثلاً اگر ایک خوشنما باغ کی تعریف کی جاوے اور اس کے خوشبودار درختوں اور دل کو تروتازہ کرنے والی بوٹیوں اور روشوں اور مصفا پانی کی بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کا تذکرہ کیا جاوے، تو ہر ایک شخص کا دل چاہے گا کہ اس کی سیر کرے اور اس سے حظ اٹھاوے اور اگر یہ بھی بتایا جاوے کہ اس میں بعض چشمے ایسے جاری ہیں جو امراض مزمنہ اور مہلکہ کو شفا دیتے ہیں تو اور بھی زیادہ جوش اور طلب کے ساتھ لوگ وہاں جائیں گے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی خوبیوں اور کمالات کو اگر نہایت ہی خوب صورت اور مؤثر الفاظ میں بیان کیا جاوے، تو روح پورے جوش کے ساتھ اس کی طرف دوڑتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص282)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ پاکستان)

مرسلہ: مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی چند طبی حکایات اور نسخے

وبائی ہیضہ

جب پہلی مرتبہ آپ بھوپال کی طرف تحصیل علم کے لئے جارہے تھے تو ایک دوسرا متعلم محمود نامی افغان بھی آپ کے ساتھ تھا۔ جب آپ گنہ چھاؤنی پہنچے تو ایک زمیندار نے آپ سے کہا کہ ادھر سے مت جاؤ رستے میں وباء ہیضہ پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے محمود صاحب سے کہا کہ ’’ہمیں کوئی اور رستہ اختیار کرنا چاہئے‘‘۔ مگر محمود کے دماغ میں منطق بھری ہوئی تھی۔ اس نے کہا ’’خبر واحد کا کیا اعتبار‘‘۔ مجبوراً آپ بھی اس کے ساتھ ہولئے۔ راستہ میں محمود ہیضہ سے مرگیا اور آپ نے بڑی مشکل سے اسے دفن کیا۔ قریب گاؤں میں ہیضہ پھیلا ہوا تھا۔ آپ نے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا۔

نسخہ: آک کا گل ناشگفتہ 1 تولہ۔ سہاگہ بریاں، فلفل دراز، لونگ، زنجبیل ہر ایک پانچ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں برابر دانہ نخود بنائی۔

خوراک: دو گولیاں نیم کی انتر چھالی کے پانی کے ساتھ۔ جن کو بہت مفید پایا۔

(بیاض خاص تدوین شفاء الملک حکیم محمد حسین قرشی ص18)

قلاع دہن کے لئے

حرمین میں جن شیخ الحدیث سے آپ پڑھا کرتے تھے۔ ان کی والدہ کو قلاع دہن کا مرض ہوا۔ انہوں نے مستند طبیبوں کا علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بالآخر آپ کو کہا کہ اگر کوئی تمہارے دوست طبیب ہوں تو ان سے والدہ کے لئے دوا لاؤ شیخ الحدیث کو یہ معلوم نہ تھا کہ یہ طبیب بھی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے کسی دوست سے دوا لا دیتا ہوں۔ چنانچہ نسخہ ذیل بنا کر ان کو دیا گیا۔

نسخہ: شورا قلمی، کتھ، الائچی خورد، گل سرخ، ہر ایک دو دو ماشہ، کافور 1 تولہ۔ توتیائے سبز بریاں چھ سرخ پیس کر چھان لیں اور منہ میں تھوڑا سا چھڑکیں۔ اس سفوف کے استعمال سے معاً فائدہ ہوگیا۔ (بیاض خاص ص20)

سرمہ

عرب سے مراجعت کے بعد جب آپ نے بھیرہ میں مطب کا ارادہ کیا تو ایک مشہور طبیب سے مشورہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے امید نہیں کہ آپ کامیاب ہوں۔ آپ سے یہ تو امید نہیں کہ آپ لوگوں سے مانگیں اور بلا مانگے یہاں کچھ ملے گا نہیں۔ آپ نے ان کو یہ بھی فرمایا کہ معجون۔ شربت اور فصد کا طویل طریقہ مجھے پسند نہیں۔ مقامی طبیب نے کہا تو اس صورت میں اور بھی مشکل ہے۔ کیونکہ تمام عطار اور جراح آپ کے مخالف ہوجائیں گے۔ علماء اختلاف عقائد کی وجہ سے پہلے ہی مخالف ہیں۔ مگر آپ نے ان کی باتوں پر کان نہ دھرا آپ نے ذیل کے دو سرمے بنوائے۔

نسخہ 1: جست 20 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 20 ماشہ۔ زنگار 3 ماشہ۔ سفید کاشغری 4 ماشہ۔ افیون 3 ماشہ۔ سمندر جھاگ 4 ماشہ۔ سب کو اچھی طرح کھرل کرکے سرمہ بنالیں۔

نسخہ 2: جست 10 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 10 تولہ۔ سفید کاشغری 2 ماشہ۔ سمندر جھاگ 2 ماشہ۔ زنگار ڈیڑھ ماشہ۔ اچھی طرح کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔

آپ نے پہلے دن دو آدمیوں کی آنکھوں میں یہ سرمے لگائے دوسرے دن بہت سے آدمی آپ کے پاس آگئے۔ نسخہ نمبر 1 آج بھی دنیا کے بہت سے دواخانے بنا کر فروخت کرتے اور یہ سرمہ آپ کے نام سے فروخت ہونے لگا۔ (سرمہ نور)

(بیاض خاص ص20)

قولنج

جموں کا رئیس شدید درد قولنج میں مبتلا ہوا۔ مختلف طبیبوں کا علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مریض دواؤں کو پی پی کر طبیبوں کو کوستا تھا۔ آخر اس نے آپ کو بلایا اور یہ فرمائش کی کہ مسہل یا حقنہ کی دوا نہ دیں۔ کیونکہ میں ان سے گھبراتا ہوں۔

آپ نے افیون 4 سرخ۔ عصارہ ریوند 4 سرخ اور نوشادر 1 ماشہ کی گولی بنا کردی۔ اس سے اس کے مرض میں بہت تخفیف ہوئی اور دوسری خوراک میں پورا آرام ہوگیا۔ آپ نے افیون تسکین درد۔ عصارہ ریوند رفع قبض اور نوشادر تبدیلی مزاج کے لئے استعمال کیا تھا۔

(بیاض خاص)

استسقاء

ایک مریض استسقاء میں مبتلا تھا۔ ڈاکٹروں نے کئی مرتبہ پانی نکالا۔ مگر وہ اچھا نہ ہوا۔ پھر وہ آپ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا کہ ڈاکٹروں کے پاس اس کا علاج نہیں۔ حالانکہ یونانی کی ایک دوا ماذریون ہی کافی ہے۔ پھر ماذریون ہی سے علاج کیا اور مریض اچھا ہوگیا۔ (بیاض خاص)

خودداری

آپ مہاراجہ کشمیر کے پاس پندرہ سال تک ملازم رہے۔ مگر اس عرصہ میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ وہ بغیر بلائے ہوئے دربار میں گئے ہوں۔ انہوں نے درباریوں کی عادت کے مطابق نذرانہ بھی پیش نہیں کیا۔ وہ رئیسوں کی خوشامد کو نہایت ناپسند کرتے تھے اور اس قسم کے افراد کو پیشہ طبابت کے لئے نااہل قرار دیتے تھے۔

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119695 میں Mubarak

ولد Abdul Kareem قوم ...... پیشہ تدریس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mubarak گواہ شد نمبر 1 Saheed S/O Mikail۔گواہ شد نمبر 2 Haroon S/O Idowu

مسل نمبر 119696 میں Shakirat

زوجہ Abaniwonnda قوم ...... پیشہ پینشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 /اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shakirat گواہ شد نمبر 1 Sakariyya S/O Junaid۔گواہ شد نمبر 2 Qasim S/O Oyekola

مسل نمبر 119697 میں Abdul Hakeem

ولد Oounsola قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 /اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem۔گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abd Azeez

مسل نمبر 119698 میں Ishaq Oyedeji

ولد Oyerinde قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن Osogbo ضلع و ملک Ogun State,Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ishaq Oyedeji۔گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde۔گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abd.Azeez

مسل نمبر 119699 میں Bashir

ولد Usman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1990ء ساکن Ogun State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bashir گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde گواہ شد نمبر 2 Dawwud S/O Abdul Hafeez

مسل نمبر 119700 میں Jamil I Mwanga

ولد Dr. I Muwanga قوم ...... پیشہ کمپیوٹر پروگرام عمر 35 سال بیعت 1977ء ساکن Dares Salaam ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 /اگست 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Tanznian Shillin 7000000 Car 1 Dare Salaam Tanznian Shillin*** House 2 Kitunda Tanznian Shillin**** Plot 3 Gobaarza Tanznian Shillin 4000000 Plot 4 اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 25 ہزار 5 سو Tanznian Shillin ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jamil I Mwanga گواہ شد نمبر 1 Yusuf S/O Mwishehe گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahman S/O Mohamed aime

مسل نمبر 119701 میں طاہر احمد باجوہ

ولد ریاض محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ 51 صدر انجمن احمدیہ ضلع و ملک پاکستان چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1۔فراز احمد ولد ریاض محمود باجوہ۔گواہ شد نمبر 2۔ ریاض محمود باجوہ ولد چوہدری شہباز خاں باجوہ

مسل نمبر 119702 میں ساجحہ طاہر

بنت مبشر احمد طاہر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 208-27F گدووال راولپنڈی ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ساجحہ۔گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد ریاض محمود باجوہ۔گواہ شد نمبر 2۔ریاض محمود باجوہ ولد چوہدری شہباز خاں باجوہ

مسل نمبر 119703 میں سدرہ انعم

بنت عبدالطیف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک پاکستان چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سدرہ انعم۔گواہ شد نمبر 1۔ احتشام لطیف ولد عبدالطیف۔گواہ شد نمبر 2۔ارسلان لطیف ولد عبدالطیف

مسل نمبر 119704 میں امۃ المتین طاہرہ

بنت زبیر احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2C صدر شمالی انوار ضلع و ملک Chiniot,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی 19.400 گرام اس وقت مجھے مبلغ 350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ المتین طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1۔ زبیر احمد خالد ولد ملک ثناء اللہ۔گواہ شد نمبر 2۔ثناء اللہ ملک ولد سعد اللہ خان ملک

مسل نمبر 119705 میں مرزا ولید احمد

ولد مرزا وحید برلاس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/2 دارالیمن غربی سعادت ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا ولید احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا کاشف حیدر ولد مرزا وحید برلاس۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف باجوہ ولد عبداللہ خاں باجوہ

مسل نمبر 119706 میں اسد احمد

ولد نثار احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد احمد۔گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد نثار احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 119707 میں وقار احمد

ولد نثار احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد۔گواہ شد نمبر 1 اسد احمد ولد نثار احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد سعید لنگاہ صاحب صدر جماعت احمدیہ ادرحماں ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے نواسے حسان احمد نوید لنگاہ ابن مکرم عبدالسمیع صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 24 جولائی 2015ء کو اس کی تقریب آمین مکرم مبشر احمد سہیل صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم وسطی ربوہ کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے بچے سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینے کو نور قرآن سے منور فرمائے۔ اس کے احکامات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز قرآن کریم کو باقاعدگی سے تلاوت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ رضوان احمد صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے رانا سلمان احمد واقف نو نے چھ سال اور نو ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 24 جولائی 2015ء کو بچے کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم قیصر محمود صاحب نائب وکیل التعلیم نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ فوزیہ نور صاحبہ اہلیہ مکرم نورالسلام صاحب انسپکٹر وکالت مال اول تحریک جدید کو حاصل ہوئی۔ بچہ مکرم رانا محمود احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید بیوت الحمد کوارٹرز کا پوتا، مکرم رانا محمد ارشد خان صاحب 30 چک فیصل آباد کا نواسہ اور محترم چوہدری محمد اسماعیل صاحب نمبر دار آف بھگول رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحیح رنگ میں قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عدیل احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 جولائی 2015ء کو بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ایشال عدیل تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری نذیر احمد گوندل صاحب سابق صدر جماعت و امیر حلقہ بھڈال ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم سعادت علی بٹر صاحب سابق صدر جماعت تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو ہمیشہ اپنے فضل کے ساتھ رکھے۔ دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد ملک صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم فضل الٰہی ملک صاحب مورخہ 6 جولائی 2015ء کو بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اُسی روز ان کی نماز جنازہ بیت الحمد ناصر آباد شرقی میں بعد نماز عشاء مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی نے کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں خدا بخش صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے چھوٹی بیٹی، مکرم ایم ظفر اللہ صاحب آفیسر (ر) سٹیٹ بینک لاہور کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے بیماری کا لمبا عرصہ صبر و شکر سے برداشت کیا اور راضی بہ رضائے مولا رہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ اور قرآن کریم سے عشق تھا۔ 4 خلفاء سے ملاقات کا شرف حاصل تھا۔ آپ ملنسار، مہمان نواز، صلہ رحمی کرنے والی اور تربیت اولاد کا حق ادا کرنے والی بہترین ماں، خیر خواہ بیوی، فرمانبردار بیٹی اور محبت کرنے والی بہن تھیں۔ آپ نے ورثاء میں خاوند، 2 بیٹے، خاکسار، مکرم وسیم احمد ذیشان صاحب تین بیٹیاں مکرمہ آسیہ سلطان صاحبہ، مکرمہ منصورہ سلطانہ صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ سلطانہ صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (WAPDA) میں 2 سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر اکاؤنٹ اسسٹنٹ اور جونیئر کلرک کی خالی آسامیوں کے لئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

طارق گلاس انڈسٹریز لمیٹڈ کو لاہور کے لئے گرافک ڈیزائنر جبکہ لاہور، ساہیوال، بہاولپور اور حیدرآباد کیلئے سیلز ایگزیکٹوز کی ضرورت ہے۔

پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ (PLDDB) کو چیف ایگزیکٹو آفیسر / مینیجنگ ڈائریکٹر کی خالی آسامی کے لئے موزوں امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

انٹر لوپ لمیٹڈ کو ہوزری مارکیٹنگ، مرچنڈائزنگ، پروڈکشن پلاننگ اینڈ کنٹرول، آپریشنز، پروجیکٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، انوائرمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم، کارپوریٹ سیکرٹریٹ، آرگنائزیشنل ڈیپارٹمنٹ اور سپننگ ڈیپارٹمنٹ میں سٹاف کی ضرورت ہے۔

پاک عرب فرٹیلائزر لمیٹڈ لیب ٹیکنیشن / اینالسٹ، مکینیکل ڈرافٹس مین، مکینیکل ٹیکنیشن، کیمیکل پلانٹ آپریٹر، الیکٹریکل ٹیکنیشن اور انسٹرومنٹ ٹیکنیشن کے شعبہ جات میں دو سالہ اپرنٹس شپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ ایسے نوجوان جن کی تعلیم DAE، F.Sc یا B.Sc ہو، اپلائی کرنے کے اہل ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 26 جولائی 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسز کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 10۔اگست 2015ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/ سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔ اور کسی طالب علم کو امتحان جیسا کہ بی اے/ ہومیوپیتھی کورس وغیرہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مبشر داؤد صاحب

مکرم مبشر داؤد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب لندن مورخہ 17 جولائی 2015ء کو 43 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری حاکم علی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ مرحوم نے 7 ماہ قبل نظام وصیت میں شمولیت کی تھی اور باقاعدگی سے حصہ آمد ادا کر رہے تھے۔ مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اپنی بیماری کے دوران ہی بیوت الذکر کا وعدہ بھی ادا کیا۔ آپ کو بیت الفضل میں رات کو سیکیورٹی کی ڈیوٹی دینے کی بھی توفیق ملتی رہی۔ بہت نیک دل، غریب پرور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے گہری وابستگی تھی اور اپنے بچوں کو بھی باقاعدگی سے بیت الذکر لایا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ظفر اقبال صاحب گارڈنر بیت الفضل لندن کے چھوٹے بھائی اور مکرم منور احمد صاحب قیوم پرنسپل احمدیہ کالج کانو نائیجیریا کے کزن تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری ناصر احمد سندھو صاحب

مکرم چوہدری ناصر احمد سندھو صاحب ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب سندھو پرنسپل F.G پبلک سکول ضلع سرگودھا مورخہ 17/اپریل 2015ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو انصاراللہ کی علاقائی مجلس عاملہ میں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ جماعت کے ساتھ تعاون کرنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ اپنی وفات سے 2 ماہ قبل اپنا ایک پلاٹ جماعت کے نام کرنے کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

31 جولائی 2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	ہیومینیٹی فرسٹ کانفرنس 24 جنوری 2015ء
7:05 am	سپینش سروس
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	وقف نو اجتماع ناصرات الاحمدیہ 28 فروری 2015ء
12:55 pm	آزادی اور اظہار میں دین حق کی حیثیت
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:40 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	دعائے مستجاب
7:15 pm	درس ملفوظات
7:30 pm	Shotter Shondhane Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:30 pm	وقف نو اجتماع ناصرات الاحمدیہ

یکم اگست 2015ء

12:15 am	درس ملفوظات
12:30 am	Snowshoeing
1:00 am	آزادی اور اظہار میں دین حق کی حیثیت
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	وقف نو اجتماع ناصرات الاحمدیہ
6:45 am	آزادی اور اظہار میں دین حق کی حیثیت
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
8:15 am	دینی وفقہی مسائل
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2014ء
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	سوال و جواب 20 مئی 1995ء (اردو زبان میں)
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن
6:30 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ قادیان

2۔اگست 2015ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
8:55 am	Shotter Shondhane
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب 15 جولائی 1984ء
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:10 pm	سیرت صحابیات رسولؐ
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔جولائی

طلوع فجر	3:50
طلوع آفتاب	5:21
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:09

سکول شوز سیل میلہ

جمعہ 31 جولائی کو
بچگانہ سکول شوز 300,200
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

مہنگائی کی بیماری سے نجات پائیں۔لبرٹی کی سیل سے فائدہ اٹھائیں
سیل۔سیل۔سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ ربوہ 0092-476213312

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

کریسنٹ فیبرکس
سلے سلائے سوٹ۔کراچی کی فینسی بوتیک۔اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
باخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
STAFF REQUIRED
Skylite NETWORKS
The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office
HR Personnel — Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in HR Department
Admin Manager — Qualification: MBA / BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm
Project Head — Qualification: Masters (Any field of Biology) Experience: 2 years of Project Management
Senior Web / Application Developer — Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development
Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com
Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.
For Further Information: Call: 047-6215742
M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 2nd Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.
Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.